



سوال

(219) دو بہنوں کو نکاح میں اکٹھا کرنا حرام ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید نے بھڑکی لڑکی سے نکاح کیا اور لڑکی محل اول سے تھی ایک لڑکی بھڑکی کے محل ثانی سے ہے تو زید وہ لڑکی سے بھڑکی جو محل ثانی سے ہے نکاح کرنا چاہتا ہے تو نکاح ثانی زید کا اس لڑکی سے زوجہ اول کے موجود ہوتے ہوئے درست ہوگا یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایسی حالت میں کہ زید کی زوجہ اولیٰ جو بھڑکی لڑکی کی محل اول سے تھی اور ہنوز وہ زید کے نکاح میں ہے زید کا نکاح بھڑکی اس لڑکی سے جو محل ثانی سے ہے درست نہیں ہے کیونکہ بھڑکی یہ دونوں لڑکیاں آپس میں علاقہ بہنیں ہیں اور دو بہنوں کا (یعنی ہوں۔ خواہ علاقہ خواہ خیالی) نکاح میں اکٹھا کرنا درست نہیں ہے۔

وَأَنَّ تَجْمُوعَ بَيْنِ الْأُخْتَيْنِ ... ۲۳ ... سورة النساء

یعنی دو بہنوں کا اکٹھا کرنا تم پر حرام کیا گیا۔

حدا ما عنہمی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب النکاح، صفحہ: 415

محدث فتویٰ